© rasailojaraid.com

انسان جو کام کرے بہترین طریقے سے کرے

کسی بھی کام کو احسن طریقے سے کرنا ایمان کا حصّہ ہے۔

یہ ہمارے رسولؐ کی تعلیم ہے۔

آیئے دیکھیں کہ احسن طریقے میں کیا کیا شامل ہوسکتا ہے:

جس وقت پر کام کر کے دینے کا وعدہ ہے اسی وقت پر کر کے دیا جائے'

یاددہانیوں اور تقاضوں کی نوبت نہ آنے دی جائے۔

چلتا ہوا کام کر کے نہ دے دیا جائے (جس کو دیا ہے وہ خود ہی ٹھیک کرلے گا)۔

احسن کام کا مطلب ہی یہ ہے کہ آپ محنت اور توجہ سے اپنا بہترین کر کے دیں۔

آپ کسی تحریکی دفتر میں ہیں۔

دفتر کو ۱۸ ویں صدی کا نہیں ۲۱ ویں صدی کا نظر آنا چاہیے (یہ ایمان کا تقاضا ہے)۔

ہر شریکِ دفتر کو کمپیوٹر کا تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔

ہر میز پر کمپیوٹر ہونا چاہیے۔

انٹرنیٹ اور ای میل کی سہولت ہر ایک کو استعمال کرنا چاہیے۔

رسل و رسائل اور ابلاغ کے جدید سے جدید ذریعے کو کام میں لانا چاہیے۔

دفتر میں دعوتی طغرے آویزاں ہونے چاہییں۔

محکمہ ڈاک نے تو ٹیلی گراف کا شعبہ تک بند کر دیا ہے'

اب کام ٹیلی گرافک رفتار سے نہیں' الیکٹرانک رفتار سے ہونا ہیں۔

ہم یہ نہ سمجھے تو زمانہ سمجھا دے گا۔

شاید سمجھا بھی رہا ہے۔ ہم سمجھیں تو......

(خیر خواہ)

© rasailojaraid.com